خاندان کے ساتھ شریک تعزیت اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں۔

الحاج عنایت اللہ صاحب کا انتقال: موت وحیات کا سلسلہ روز ازل سے جاری اور تا حیات ہر اچھے برے کو اس مرحلہ سے گزرنا ہے مگر بعض شخصیات کی وفات کا صدمہ صرف اس کے اہل خانہ تک محدود نہیں ہوتے بلکہ اس کے خصائص کی وجہ سے دور کے احباب و متعلقین بھی اعزہ واقارب کی طرح پریشانی سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ ذی الحجہ عیدالاضحیٰ کے تیسرے روز جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کی مجلس شوریٰ کے رکن اور معاون الحاج عنایت اللہ کا مدینہ طیبہ میں انتقال ہوا۔ مرحوم کا لاہور جیسے تجارتی شہر میں اچھا بھلا کاروبار، مکان و دیگر ضروریات کے سلسلے میں خود کفیل تھے۔ مگر ملکی ابتر صورتحال، دینی اعتبار سے بے راہ روی، ہر طرف لڑکوں لڑکیوں کے غیر شرعی لباس کو دیکھ کر ہر وقت یہ خواہش تھی کہ اللہ کوئی صورتحال پیدا فرمائے کہ کاروبار دیار حبیب ﷺ منتقل کر کے موت مدینہ منورہ میں آجائے۔ بار بار خواہش او رکوششوں کے نتیجہ میں اللہ نے یہ خواہش پوری کردی۔ دو ڈھائی سال قبل مدینہ طیبہ میں کاروبار کی ابتداء کر کے مستقل رہائش اپنے اہل وعیال سمیت اختیار کرلی۔ مرحوم حرمین کے عاشق، صوم صلوۃ کے پابند، ناداراور غریبوں کے مددگار، علماء وطلباء کے قدردان بے شمار خصوصیات کے حامل تھے، کئی سالوں سے لاہور سے سعودی عرب رمضان میں جاکر روضہ اطہر ﷺ کے قرب میں اعتکاف کا شرف حاصل کرتے، خوش قسمت تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ میں وفات کی نعمت سے مالا مال فرمایا۔ جہاں بھی رہائش پذیر رہے علماء صلحاء بزرگوں سے تعلق رہا۔ ان شاء اللہ یہی اعمال صالحہ اب ان کے لئے صدقات جاریہ بن کر رفع درجات کا ذریعہ بنیں گی۔ اولاد میں تین بیٹے محترم رفیع اللہ، نقیب اللہ برکت اللہ، بیوہ اور بچیاں بھی الحمدللہ اپنے بزرگ باپ کی تربیت یافتہ ہیں۔ اپنے والد کے اعمال اور نیکیوں کی جھلک ان میں موجود ہے، حقانیہ کے تمام منتظمین مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ شریک تعزیت اور دعا گو ہیں کہ رب العزت حاجی عنایت اللہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام سے نوازیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے جوان دنوں مدینہ منورہ میں تھے، ایک وفد کے ساتھ مدینہ منورہ ان کے گھر جاکر حاجی صاحب مرحوم کے رفع درجات کیلئے دعوات کئے۔

مولانا حافظ شوکت علی صاحب کے بھائی کی رحلت: مولانا حافظ شوکت علی، استاد جامعہ حقانیہ کے بڑے بھائی مولانا فضل سبحان صاحب مورخہ ۳۱ ؍نومبر بشب منگل اس دنیائے فانی سے انتقال کرگئے۔ مرحوم ضلع مردان علاقہ کاٹلنگ کے نواحی گاؤں ''میاں خان'' علاقے کے بہت بڑے عالم مولانا عبدالمنان مرحوم کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم سے اپنے گاؤں میں حاصل کی، مزید تعلیم کے لئے مختلف درسوں میں رہے۔ ساری زندگی گاؤں کے بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم دیتے رہے۔ اپنے بھائیوں اور بچوں کی تعلیم وتربیت کی اچھی طرح نگرانی کی، جس کی برکت سے اہل خانہ کے اکثر افراد حفاظ اور علماء بنے۔ مختصر علالت کے بعد دنیائے فانی کو خیر باد کہتے ہوئے دار فانی کی طرف انتقال کرگئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔